السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جب قرآن مجید کی تلاوت کرتی ہوں تو اس کی اکثر وبیشتر آیات مبارکہ میں اللہ تعالیٰ مومن مردوں کو حسین وجمیل حور وخیام کی خوشخبری دیتے نظر آتے ہیں، تو کیا عورت کے لیے آخرت میں اس کے خاوند کا نعم البدل نہیں ہے؟ اس طرح انعامات واکرامات کے ضمن میں بھی اکثر مومن مردوں سے ہی خطاب کیا گیا ہے، تو کیا مومن عورت، مومن مرد کے مقابلے میں کم تر انعامات واکرامات کی حق دار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ اخروی ثواب کی خوشخبری مردوزن کے لیے عام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

(أَنِّى لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ) (آل عمران 3 195

''میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔''

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

(مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً) (النحل 16 97

''نیک عمل جو کوئی بھی کرے گا وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔''

نیز ارشاد ہوتا ہے:

(وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) (النساء 4 124

''اور جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔''

اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا) ٣٥ (الاحزاب 33 35

''بے شک اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اللہ سے ڈرنے والے مرد اور اللہ سے ڈرنے والی عورتیں، صدقہ خیرات کرنے والے مرد اور صدقہ خیرات کرنے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی عصمتوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد وخواتین، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔''

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے جنت میں داخلے کا ذکر فرمایا، مثلا:

(هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ) (یٰس 36 56

''وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں ہوں گی۔''

پھر فرمایا:

(ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ) (الزخرف 43 70

‘‘تم اور تمہاری بیویاں خوش وخرم جنت میں داخل ہوجاؤ۔ ’’

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو دوبارہ پیدا کرنے کے بارے میں فرمایا ہے:

(إِنَّآ أَنشَأۡنَٰهُنَّ إِنشَآءً ٣٥ فَجَعَلۡنَٰهُنَّ أَبۡكَارًا) الواقعہ 56 35-36

‘‘ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے انہیں ایسی بنایا کہ وہ کنواری رہیں گی۔ ’’

یعنی اللہ تعالیٰ بوڑھی عورتوں کو نئے سرے سے کنوارا پن عطا کرے گا جیسا کہ بوڑھے مردوں کو دوبارہ جوانی سے نوازے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ دنیا کی عورتوں کو ان کی عبادات اور اطاعت کی وجہ سے جنت کی حوروں پر فضیلت حاصل ہوگی۔ مومن عورتیں بھی جنت میں مردوں کی طرح داخل ہوں گی۔ اگر دنیا میں ایک عورت نے کئی مردوں سے شادی کی ہوگی اور وہ جنت میں داخلے کی حقدار ہوگی تو اسے ان میں سے کسی ایک خاوند کے انتخاب کا حق حاصل ہوگا، وہ ان میں سے بااخلاق شخص کا انتخاب کرے گی۔ شیخ ابن جبرین

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 58

محدث فتویٰ